http://www.iahlesunnat.net

انوار الاضحیہ

المعروف

قربانی کے نورانی فضائل و مسائل

مرتّب

فاضل جلیل
حضرت مولانا محمد عمیر قادری ترابی مدظلہ العالی

تحریک اتحادِ اہلسنت (پاکستان)
شعبۂ نشر و اشاعت

https://archive.org/details/@awais_sultan
http://www.iahlesunnat.net

انتساب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

فقیر و حقیر اپنی یہ تحریر اپنے پیر طریقت، رہبر شریعت، مردِ مؤمن مردِ حق

حضرت علامہ سیّد شاہ تراب الحق قادری رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

جگر گوشہ و جانشین مردِ مؤمن مردِ حق

حضرت علامہ مولانا سیّد شاہ عبدالحق قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اور اساتذہ کرام

بالخصوص

شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عطا اللہ نعیمی دامت برکاتہم العالیہ

کے اسماءِ گرامی سے منسوب کرتا ہے۔

طالبِ دعا

فقیر محمد عمیر قادری

خطیب و امام جامع مسجد رحمت، بھیم پورہ، کراچی

۱۵ ذوالقعدہ ۱۴۳۸ھ بمطابق 8 اگست 2017ء

Whatsapp: +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House

https://archive.org/details/@awais_sultan
http://www.iahlesunnat.net

تقریظ

خلیفۂ تاج الشریعہ، شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا یونس شاکر دامت برکاتہم العالیہ

حدیث شریف میں ہے ''طلب العلم فریضة علی کل مسلم''علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد وعورت پر فرض ہے۔ جس طرح نماز پڑھنا ہو تو نماز کی درستگی کے مسائل سے آگاہی ضروری ہے، روزہ رکھتا ہے تو روزہ کے مسائل سے واقفیت لازم، زکوٰۃ واجب ہوئی تو اس کی معلومات کہ کس کو کس طرح دینی ہے؟ حج فرض کی ادائیگی کیسے ہو۔ بالکل اسی طرح جب مسلمان پر قربانی واجب ہو تو اِن مسائل کا جاننا ازحد ضروری جن سے اِس کی قربانی مقبولیت کا درجہ پائے۔

عام آدمی دین سے دور ہے اور دین کے قریب ہے بھی تو مسائلِ دینیہ کا تَعَلُّم (پڑھائی، علم سیکھنا) نہ ہونے کے برابر۔ علمائے کرام نے ہر دور میں عوام کا دینی شعور بیدار کرنے کے لئے مختلف عنوانات پر مختصر اور عام فہم انداز میں رسائل تصنیف اور تالیف فرمائے ہیں۔ زیر دست کتابچہ اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ عزیزم مولانا محمد عمیر ترابی زید مجدہٗ نے اپنے مرشد گرامی حضور قبلہ سیّد شاہ تراب الحق قادری علیہ الرحمہ کی اتباع میں قربانی کے مسائل پر مشتمل مفید معلومات کو جمع کیا ہے۔ مولانا موصوف اگرچہ اس میدان میں نو وارد ہیں لیکن میدانِ خطابت میں عوام کے جانے اور مانے ہوئے ہیں۔

میری دعا ہے کہ مولانا موصوف کی یہ کاوش آخری نہ ہو بلکہ ملکہ زورِ بیان کے ساتھ زورِ قلم بھی قوت پائے اور اس تحریر کو مفید خواص وعام فرمائے۔

آمین بجاہ سیّد المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

احقر محمد یونس شاکر عفی عنہ

09-08-2017

Whatsapp: +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House

https://archive.org/details/@awais_sultan
http://www.iahlesunnat.net

تقریظ

شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عطا اللہ نعیمی دامت برکاتہم العالیہ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

کچھ چیزیں مسلمانوں پر فرض ہیں اور کچھ واجب اور کچھ اِن کے لئے سنت ہیں یا مستحب اور کچھ مباح کے درجے میں ہیں اور پھر کچھ حرام ہیں تو کچھ مکروہ اور کچھ کا کرنا خلافِ اولیٰ قرار دیا گیا اور اوامر میں فرض وواجب کے بجانہ لانے اور حرام ومکروہ کے ارتکاب پر باز پرس ہے۔ اس لئے ہر مسلمان کو ان سے باخبر ہونا ضروری قرار پایا۔

اسی طرح اوامر میں کچھ فرائض وواجبات تو ایسے ہیں جو سب کے لئے فرض یا واجب ہیں اور کچھ بعض پر فرض یا واجب ہیں اور بعض پر نہیں، یہی حال حرام ومکروہ کا بھی ہے۔

اوامر میں فرائض وواجبات کی ادائیگی کے لئے شرعِ مطہرہ کے کچھ قواعد وضوابط بھی مقرر فرمائے ہیں اِس لئے اِن کا جاننا بھی لازم ہوا کہ مامور بہ کو اسی طرح ادا کیا جاسکے جس طرح حکم ہے اور ان اوامر میں سے ایک قربانی بھی ہے اور قربانی واجب ہے۔ اب یہ کس پر واجب ہے اور کس پر نہیں اور اِس کی ادائیگی کس طرح ہو، اس تفصیل کو جاننے کی ضرورت پیش آئی۔ اس کے لئے علمائے دین تو کتبِ فقہ میں رہنمائی حاصل کر لیتے ہیں مگر عوام المسلمین کو ضروری ہے کہ اُن کو یہ باتیں آسان انداز

Whatsapp: +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House

https://archive.org/details/@awais_sultan
http://www.iahlesunnat.net

میں تحریری یا تقریری طور پر بتائی جائیں۔اس کے لئے بہت سے علماء نے اس پر مستقل رسائل تحریر کئے۔اِن میں سے ایک رسالہ ''انوارالاضحیہ المعروف قربانی کے نورانی فضائل ومسائل'' ہے جسے عزیزی مولانا محمد عمیر قادری ترابی نے تحریر فرمایا ہے۔اس کی ابحاث وتحریر عوام المسلمین کے لئے بہت مفید ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقے اِسے مؤلف کے لئے سرمایۂ آخرت بنائے اور عوام المسلمین کو اس سے استفادہ کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔آمین

فقط

محمد عطاءاللہ نعیمی

خادم دارالحدیث دارالافتاء جامعۃ النور

جمعیت اشاعتِ اہلسنّت پاکستان

کراچی

ھفتہ وار محفلِ ذکر الٰھی وخصوصی دعا

ہر جمعرات بعد نمازِ عشاء (فوراً) بمقام: جامع مسجد رحمت، بھیم پورہ، کراچی

جس میں ''درودِ پاک، سورۂ ملک، درودِ تاج، شبِ جمعہ کے درودِ پاک کا ورد''

خصوصی دعا: مولانا محمد عمیر قادری دامت برکاتہم العالیہ

(خطیب وامام جامع مسجد رحمت، بھیم پورہ، کراچی)

رابطہ:0324-2982656,0321-2892718

تحریکِ اتحادِ اہلسنّت

Whatsapp: +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House

https://archive.org/details/@awais_sultan
http://www.iahlesunnat.net

پہلی نظر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فی زمانہ ضرورت محسوس کرتے ہوئے یہ رسالہ ''انوارالاضحیہ المعروف قربانی کے نورانی فضائل ومسائل'' کے نام سے مرتب کیا گیا ہے۔اِسی طرح رسائل، کتابیں اور پمفلٹ وغیرہ ائمہ کرام نے تحریر فرمائے ہیں لیکن ہم نے اِن رسائل کوایک نظر ڈال کرالماری کی زینت یامقدس اوراق کے ڈبے میں ڈال دیا۔

یہ بات سچ ہے کہ سال میں ایک بارقربانی کے ایام آتے ہیں لیکن ہم پھر بھی مسائل سے بے خبر ہوجاتے ہیں اور ہم پرواجب کردہ قربانی ضائع کردیتے ہیں۔

لہٰذااس رسالے میں قربانی کے انتہائی مختصرضروری مسائل آپ کی خدمت میں پیش کررہے ہیں۔اِن مسائل وفضائل کوپڑھ کراپنی واجب کردہ قربانی کوضائع ہونے سے بچائیں اوراپنے دوسرے مسلمان بھائی کی اصلاح کریں۔

قربانی کیاہے؟؟؟

واضح رہے کہ اسلام میں قربانی کاتصورتمام اقوام سے عمدہ، پاکیزہ،اعلیٰ وافضل ہے۔ اسلام میں قربانی کامقصدعیش وعشرت،خواہشات نفسانی کی تکمیل یامحض جانورکاخون بہانانہیں بلکہ اسلام نے اپنے متعلقین کوقربانی کی صورت میں اللہ عزوجل اوررسولِ

Whatsapp: +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House

https://archive.org/details/@awais_sultan
http://www.iahlesunnat.net

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضا وخوشنودی کے حصول کا بہترین طریقہ اور نفیس ترین سلیقہ سکھادیا اور اسلام وبانی اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنا تن من دھن نثار کرنے کا عمدہ ذریعہ بتادیا جس کے واسطے سے مسلمانوں کے دلوں میں خداعزوجل کی عظمت اور حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور خلوص وایثار کا جذبہ موجزن ہوتا ہے۔ قربانی کا مقصد خدا کو منانا، سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وسنتِ ابراہیمی کو بجالانا اور شیطانی قوتوں کو خاکستر بنانا ہے۔

اللہ عزوجل نے قرآن مجید میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کا واقعہ بیان کرنے کے بعد فرمایا

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ (1)

ترجمہ: اور ہم نے پچھلوں میں اس کی تعریف باقی رکھی۔ (کنزالایمان)

❁ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذِهِ الْأَضَاحِيُّ قَالَ سُنَّةُ أَبِيْكُمْ إِبْرَاهِيْمَ قَالُوْا فَمَا لَنَا فِيْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ قَالُوْا فَالصُّوْفُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِنَ الصُّوْفِ حَسَنَةٌ۔ (2)

(1) پارہ ۲۳، سورۃ الصافات، آیت ۱۰۸

(2) سنن ابن ماجة، کتاب الأضاحی، باب ثواب الأضحية، رقم الحديث ۳۱۲۷، الجزء ۴، الصفحة ۵۵۷، دار الجيل بيروت

Whatsapp: +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House

https://archive.org/details/@awais_sultan
http://www.iahlesunnat.net

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے قربانی کے متعلق عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم یہ قربانیاں کیا ہیں؟ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تمہارے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہمارے لئے اس میں کیا ثواب ہے؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر بال کے بدلے نیکی ہے، عرض کیا گیا اون کا کیا حکم ہے؟ فرمایا اُون کے ہر بال کے بدل نیکی ہے۔

گویا ارشاد فرمایا گیا ہے کہ ہم قربانی کی صورت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی یاد قائم کئے ہوئے ہیں۔

❁ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَقَامَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ عَشْرَ سِنِيْنَ يُضَحِّيْ۔ (3)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ میں دس سال رہے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ہر سال قربانی کی۔

❁ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ بِهِ فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا أَنْ نُصَلِّيَ

(3) سنن الترمذی، الاضاحی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، باب الدلیل علی أن الأضحیة سنة، رقم الحدیث ۱۵۰۷، الصفحة ۳۵۷، مکتبة المعارف الریاض

Whatsapp: +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House

https://archive.org/details/@awais_sultan
http://www.iahlesunnat.net

ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ مَنْ فَعَلَهُ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا۔(4)

سیّدنا براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی والے دن ارشاد فرمایا: ہم اپنے آج کے دن کی ابتدا یوں کریں گے کہ نماز پڑھیں گے پھر واپس آکر قربانی دیں گے، پس جس نے یہ عمل کیا اس نے ہماری سنت کو پالیا۔

**قربانی جہاں ابراہیم علیہ السلام کی یادگار ہے
وہاں سنتِ حبیبِ پروردگار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بھی ہے**

قربانی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عظیم یادگار ہونے کے علاوہ ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا مبارک طریقہ بھی ہے۔ اس لئے عید قربان کے موقع پر اہلِ اسلام جگہ جگہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی یاد مناتے ہیں اور اپنے محبوب سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کو دہراتے ہیں۔ چونکہ ہر سال اس مبارک عمل سے تبرک وتعلق کی سعادت نصیب ہوتی ہے اس لئے ضروری ہے کہ اس کے فضائل، مسائل اور آداب سے مکمل آگاہی حاصل ہوتا کہ بارگاہِ خداوندی میں سرخروئی مل سکے۔

---

(4) صحیح البخاری، کتاب الأضاحی، باب سنة الأضحیة، رقم ٥٥٤٥، الجزء ٤، الصفحة ٥، دار احیاء التراث العربی بیروت

صحیح مسلم، کتاب الأضاحی، باب وقتها، رقم الحدیث ٤٩٦٢، الصفحة ٩٨٩، دار الفکر بیروت

Whatsapp: +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House

https://archive.org/details/@awais_sultan
http://www.iahlesunnat.net

احکام قربانی: مخصوص جانوروں کو مخصوص دنوں میں (یعنی دسویں ذی الحجہ سے بارہویں ذی الحجہ تک) تقربِ الٰہی اور ثواب کی نیت سے ذبح کرنا قربانی ہے۔ یہ قربانی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے۔ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو قربانی کا حکم دیا گیا ہے۔ارشادِ باری تعالیٰ ہے

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ (5)

ترجمہ: توتم اپنے رب کے لئے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔ (کنزالایمان)

قربانی احادیث کی روشنی میں

۞عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَمِلَ آدَمِيٌّ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ النَّحْرِ أَحَبَّ إِلَى اللهِ مِنْ إِهْرَاقِ الدَّمِ إِنَّهَا لَتَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُونِهَا وَأَشْعَارِهَا وَأَظْلَافِهَا وَأَنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللهِ بِمَكَانٍ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ مِنَ الْأَرْضِ فَطِيبُوا بِهَا نَفْسًا ۔ (6)

اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا (دسویں ذی الحجہ) میں ابن آدم کا کوئی عمل خدا کے نزدیک خون بہانے (قربانی کرنے) سے زیادہ پیارا

(5) پارہ ۳۰، سورۃ الکوثر، آیت ۲

(6) سنن الترمذی، الاضاحی عن رسول اللہ ﷺ، باب ماجاء فی فضل الأضحیة، رقم الحدیث ۱۴۹۳، الصفحۃ ۳۵۳، مکتبۃ المعارف الریاض

Whatsapp: +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House

https://archive.org/details/@awais_sultan
http://www.iahlesunnat.net

نہیں اور وہ جانور قیامت کے دن اپنے سینگ اور بال اور کھروں کے ساتھ آئے گا اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے قبل خدا عزوجل کے نزدیک مقامِ قبول میں پہنچ جاتا ہے لہٰذا اس کو خوش دلی سے کرو۔

❁ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ سَعَةٌ وَلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا۔ (7)

سرورِ کائنات حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد پاک ہے جس شخص میں قربانی کرنے کی وسعت ہو پھر بھی وہ قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عیدگاہ کے قریب نہ آئے۔

قربانی صرف تین (3) دن ہے

❁ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ۔ (8)

ترجمہ: اور اللہ کا نام لیں جانے ہوئے دنوں میں اس پر کہ انہیں روزی دی بے زبان چوپائے۔

(7) سنن ابن ماجه، كتاب الأضاحي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم، باب الأضاحي واجبة هي أم لا؟ رقم الحديث ۳۱۲۳، الصفحة ۱۰۴۴، مطبعة دار احياء الكتب العربية بيروت

(8) پارہ ۱۷، سورۃ الحج، آیت ۲۸

Whatsapp: +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House

https://archive.org/details/@awais_sultan
http://www.iahlesunnat.net

حضرت امام ابوبکر رازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اس آیت کی تفسیر میں لکھا

﴿لما ثبت أن النحر فیما یقع علیه اسم الأیام وکان أقل ما یتناوله اسم الأیام ثلاثة وجب أن یثبت الثلاثة وما زاد لم تقم علیه الدلالة فلم یثبت۔[9]

جب یہ ثابت ہوا کہ قربانی اِن اوقات میں جائز ہے جن پر لفظ ایام کا اطلاق کیا گیا اور کم از کم تعداد جس کو لفظ ایام شامل ہے وہ تین دن ہے تو تین قطعی طور پر ثابت ہو گئے اور تین سے زائد کسی دن پر کوئی دلیل قائم نہیں ہوئی چنانچہ تین سے زائد کسی دن قربانی کرنا ثابت نہ ہوا۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے

﴿ ''وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ''[10]

ترجمہ: اور اللہ کی یاد کرو گنے ہوئے دنوں میں ۔(کنز الایمان)

اس آیت کی تفسیر میں کہا گیا ہے کہ حج کے دنوں میں اللہ تعالیٰ کا ذکر خوب کرو جبکہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس تفسیر میں یہ بھی ارشاد فرمایا کہ گنے ہوئے دن

(9) احکام القرآن الجصاص، فی أکل لحوم الذبیحة، الجزء ۵، الصفحة ۶۹، دار إحیاء الکتب العربیة بیروت

(10) پارہ ۲، سورۃ البقرہ، آیت ۲۰۳

Whatsapp: +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House

https://archive.org/details/@awais_sultan

http://www.iahlesunnat.net

سے مراد (قربانی کے) تین دن ہیں ۔ایک عید کا دن اور دو اس کے بعد، اس میں جس میں تو چاہے ذبح کرے لیکن پہلا دن افضل ہے۔ (11)

احادیث مبارکہ سے دلائل

قربانی صرف 3 دن تک جائز ہے اس سے زیادہ نہیں۔

❁اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ اَلْاَضْحٰی یَوْمَانِ بَعْدَ یَوْمِ الْاَضْحٰی۔ (12)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں عید قربان (10 ذوالحجہ) کے دن کے بعد قربانی کے دو دن ہیں۔

❁عن علی أنه كان يقول: أيام النحر ثلاثة، وأفضلهن أولهن۔ (13)

---

(11) تفسیر الدر المنثور، تفسیر سورۃ البقرہ، آیت ۲۰۳، الجزء ۲، الصفحة ۴۵۴، مرکز هجر للبحوث والدراسات العربية والاسلامية التركي

تفسير القرآن العظيم للابن كثير، تفسير سورة البقره، آيت ۲۰۳، الجزء ۲، الصفحة ۲۶۵، الفاروق الحديثة للطباعة والنشر القاهرة

(12) مشكاة المصابيح، كتاب الصلاة، باب في الاضحية، الفصل الثالث، رقم الحديث ۱۴۷۳، الصفحة ۴۶۳، المكتب الاسلامي بيروت

(13) كنز العمال، كتاب الحج من قسم الافعال، باب في واجبات الحج مندوباته، رقم الحديث ۱۲۶۷۶، الجزء ۵، الصفحة ۲۲۳، مؤسسة الرسالة بيروت

Whatsapp: +923139319528

Islami Books Quran & Madni Ittar House

https://archive.org/details/@awais_sultan
http://www.iahlesunnat.net

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں قربانی کے تین (3) دن ہیں ان میں افضل پہلا دن ہے۔

❁عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: الْأَضْحَى يَوْمَانِ بَعْدَهُ۔[14]

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں قربانی عید کے دن اور اس کے بعد دو دن یعنی 12-11-10 (ذی الحجہ) تک ہے۔

صحابہ کرام اور ائمہ عظام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا موقف

امام بدر الدین عینی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے قربانی کے ایام کی تعداد تین (3) بیان کرنے کے بعد لکھا ہے

❁وهو قول مالك وأبي حنيفة وأصحابه والثوري وأحمد وروي ذلك عن عمر وعلي وابن عمر وابن عباس وأبي هريرة وأنس رضي الله تعالى عنهم۔[15]

یہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ، امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ اور امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، حضرت عبداللہ بن

(14) احکام القرآن للطحاوی، کتاب الحج والمناسک، تاویل قولہ تعالیٰ "واذکروا اللہ فی ایام معدودات" رقم الحديث ١٥٧٦، الجزء٢، الصفحة ٢٠٦، مركز البحوث الإسلامية التابع لوقف الديانة التركي، استانبول

(15) عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری، کتاب الأضاحی، باب من قال الأضحى يوم النحر، الجزء ٢١، الصفحة ٢٢٠، دار الكتب العلمية بيروت

Whatsapp: +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House

https://archive.org/details/@awais_sultan
http://www.iahlesunnat.net

عباس رضی اللہ عنہما، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے۔

قربانی کس پر واجب ہے؟؟؟

ہر بالغ، مقیم، مسلمان مرد و عورت مالکِ نصاب پر قربانی واجب ہے۔

مالکِ نصاب: ہونے سے مراد یہ ہے کہ اُس شخص کے پاس ساڑھے باون تولے چاندی یا اتنی مالیت کی رقم یا اتنی مالیت کا تجارت کا مال یا اتنی مالیت کا حاجت اصلیہ کے علاوہ سامان ہو۔

قربانی کے جانور

اونٹ، گائے، دنبہ، بھینس نر اور مادہ خصی یا غیر خصی، ان سب کی قربانی ہو سکتی ہے۔[16]

قربانی کے جانور کی عمر

اونٹ 5 سال، گائے 2 سال، بکری یا بکرا، بھیڑ یا دنبہ 1 سال، اس سے کم عمر ہو تو قربانی جائز نہیں، زیادہ ہو تو افضل ہے اور جائز ہے۔[17]

قربانی کا جانور عیب دار نہ ہو

قربانی کا جانور خریدتے وقت اچھی طرح چھان بین کر لیں مثلاً سینگ ٹوٹا ہوا نہ ہو،

---

(16) بہارِ شریعت، ذبح کا بیان، حصہ پانزدہم (۱۵)، جلد ۳، صفحہ ۳۳۹، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

(17) بہارِ شریعت، ذبح کا بیان، حصہ پانزدہم (۱۵)، جلد ۳، صفحہ ۳۴۰، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

Whatsapp: +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House

https://archive.org/details/@awais_sultan
http://www.iahlesunnat.net

کان کٹا ہوا نہ ہو، کا ناپن نہ ہو، لنگڑا تا نہ ہو، جانور کو کوئی بیماری نہ ہو، اتنا کمزور بھی نہ ہو کہ چل نہ سکے، گائے بکری بھینس کے تھن بھی دیکھ لیں کہ کٹے ہوئے یا خشک نہ ہو، مستحب یہ ہے کہ قربانی کا جانور خوبصورت اور خوب فربہ ہو۔

قربانی اپنے ہاتھ سے کرلیں

بہتر یہ ہے کہ اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے کرے جبکہ اچھی طرح ذبح کرنا جانتا ہو اور اگر اچھی طرح نہ جانتا ہو تو دوسرے کو ذبح کرنے کا حکم دے مگر اس صورت میں بہتر یہ ہے کہ قربانی کے وقت وہاں حاضر ہو۔

قربانی اور غیر مسلم قصائی

قربانی کا جانور مسلمان قصائی سے ذبح کرانا چاہیے اگر کسی بدمذہب سے قربانی کا جانور ذبح کرادیا تو قربانی نہیں ہوگی بلکہ جانور حرام اور مُردار ہو جائے گا۔

قربانی کے جانور پر رحم کھائیں

گائے وغیرہ کو ذبح کرنے سے پہلے ہی قبلہ کا تعین کرلیا جائے ، لٹانے کے بعد بالخصوص پتھریلی زمین پر گھسیٹ کر قبلہ رخ کرنا بے زبان جانور کے لئے سخت اذیت ہے۔ ذبح کرنے میں اتنا نہ کاٹیں کہ چھری گردن کے مہرے (یعنی ہڈی) تک پہنچ جائے کہ یہ بے وجہ تکلیف ہے جب تک جانور مکمل طور پر ٹھنڈا نہ ہو جائے نہ اُس کا پاؤں کاٹیں اور نہ ہی کھال اُتاریں، ذبح کرلینے کے بعد جب تک روح نہ نکل جائے نہ ہاتھ ماریے اور نہ ہی چھری چلائیں۔

Whatsapp: +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House

https://archive.org/details/@awais_sultan
http://www.iahlesunnat.net

قربانی کے جانور کو بھوکا پیاسا ذبح نہ کریں

قربانی سے پہلے اُسے چارا پانی دے دیں یعنی بھوکا پیاسا ذبح نہ کریں اور ایک کے سامنے دوسرے کو ذبح نہ کریں اور پہلے سے چُھری تیز کرلیں ایسا نہ ہو کہ جانور گرانے کے بعد اس کے سامنے چھری تیز کی جائے۔ (18)

قربانی کے ضروری مسائل

مسئلہ: قربانی کرنے والے کے لئے اگر جانور قصائی سے ذبح کروایا اور خود اپنا بھی ہاتھ چھری پر رکھ دیا کہ دونوں نے مل کر ذبح کیا تو دونوں پر "بسم اللہ اکبر" پڑھنا واجب ہے، ایک نے بھی جان بوجھ کر چھوڑ دی یا یہ خیال کر کے چھوڑ دی کہ دوسرے نے پڑھ لی ہے، مجھے پڑھنے کی کیا ضرورت، دونوں صورتوں میں جانور حلال نہ ہوا۔ (19)

مسئلہ: نابالغ کی طرف سے اگر چہ واجب نہیں مگر کر دینا بہتر ہے اور (اجازت ضروری نہیں) بالغ اولاد یا زوجہ کی طرف سے قربانی کرنا چاہے تو اُن سے اجازت طلب کرے، اگر اُن سے اجازت لئے بغیر کردی تو اُن کی طرف سے واجب ادا نہیں ہوگا۔ (20)

(18) بہارِشریعت، ذبح کا بیان، حصہ پانزدہم (۱۵)، جلد ۳، صفحہ ۳۵۲، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

(19) بہارِشریعت، ذبح کا بیان، حصہ پانزدہم (۱۵)، جلد ۳، صفحہ ۳۱۴، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

(20) بہارِشریعت، ذبح کا بیان، حصہ پانزدہم (۱۵)، جلد ۳، صفحہ ۳۳۴، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

Whatsapp: +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House

https://archive.org/details/@awais_sultan
http://www.iahlesunnat.net

مسئلہ: ذبح میں چار رگیں کاٹی جاتی ہیں جس میں ایک سانس کی، دوسری کھانے پینے کی اور تیسری چوتھی خون کی روانی کی رگیں ہوتی ہیں، ان رگوں میں تین کا کٹ جانا کافی ہے، اس صورت میں بھی جانور حلال ہوجائے گا اور اگر چاروں میں سے ہر ایک کا اکثر حصہ کٹ جائے گا جب بھی حلال ہوجائے گا اور اگر آدھی آدھی رگیں کٹ گئی اور آدھی باقی ہے تو حلال نہیں۔ (21)

مسئلہ: قربانی کا وقت عید کی نماز کے بعد شروع ہوتا ہے اور 12 ذی الحجہ کے غروبِ آفتاب تک ہے۔ (22)

مسئلہ: اگر کوئی شخص نمازِ عید سے پہلے ہی قربانی کرلے تو اس کی قربانی ادا نہیں ہوگی اور اس کے بدلے دوسرا جانور قربان کریں۔ (23)

مسئلہ: قربانی کے وقت میں قربانی کرنا لازم ہے، کوئی دوسری چیز اس کے قائم مقام نہیں ہوسکتی مثلاً قربانی کے بجائے لاکھوں روپے صدقہ کردے ناکافی ہے۔ (24)

مسئلہ: ایک شخص فقیر تھا اور اس نے قربانی کرڈالی، اس کے بعد ابھی وقت قربانی کا باقی تھا کہ وہ غنی ہوگیا تو اس کو پھر قربانی کرنا ہوگی کہ پہلے جو قربانی کی تھی وہ واجب نہ

(21) بہارِشریعت، ذبح کا بیان، حصہ پانزدہم (۱۵)، جلد ۳، صفحہ ۳۱۳، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
(22) بہارِشریعت، ذبح کا بیان، حصہ پانزدہم (۱۵)، جلد ۳، صفحہ ۳۳۴، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
(23) بہارِشریعت، ذبح کا بیان، حصہ پانزدہم (۱۵)، جلد ۳، صفحہ ۳۳۷، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
(24) بہارِشریعت، ذبح کا بیان، حصہ پانزدہم (۱۵)، جلد ۳، صفحہ ۳۳۵، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

Whatsapp: +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House

https://archive.org/details/@awais_sultan
http://www.iahlesunnat.net

تھی۔ (25)

مسئلہ: قربانی کا جانور مر گیا تو غنی پر لازم ہے کہ دوسرے جانور کی قربانی کرے اور فقیر کے ذمہ دوسرا جانور واجب نہیں اور اگر قربانی کا جانور گم ہو گیا یا چوری ہو گیا اور اس کی جگہ، دوسرا جانور خرید لیا، اب پہلا جانور مل گیا تو غنی کو اختیار ہے کہ دونوں میں سے جس کو چاہے اس کی قربانی کرے اور فقیر پر واجب ہے کہ دونوں کی قربانی کرے۔ (26)

مسئلہ: میت کی طرف سے قربانی کی تو اس کا گوشت خود بھی کھا سکتا ہے اور دوسروں کو بھی دے سکتا ہے اور اگر میت کی وصیت تھی کہ میری طرف سے قربانی کر دینا تو اس صورت میں خود نہیں کھائے گا بلکہ سارا گوشت صدقہ کر دے۔ (27)

مسئلہ: قربانی کا گوشت کافر، ہندو، مرتد، بے دین اور بھنگی کو نہیں دے سکتے۔

مسئلہ: قربانی کی کھال یا گوشت قصائی کو اجرت میں نہیں دے سکتے۔

مسئلہ: قربانی کے جانور میں عقیقہ کا حصہ بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔

مسئلہ: اگر شراکت میں گائے کی قربانی کی تو ضروری ہے کہ گوشت وزن کر کے تقسیم کیا جائے، اندازے سے تقسیم کرنا ناجائز اور اگر اندازے پر لیں گے تو گنہگار ہوں گے بخوشی ایک دوسرے کو کم یا زیادہ معاف کر دینا کافی نہیں۔

مسئلہ: اگر ایک ہی گھر میں رہتے ہیں کہ مل کر لیں اور بانٹیں گے اور کھائیں اور شرکاء

(25) بہارِ شریعت، ذبح کا بیان، حصہ پانزدہم (۱۵)، جلد ۳، صفحہ ۳۴۵، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

(26) بہارِ شریعت، ذبح کا بیان، حصہ پانزدہم (۱۵)، جلد ۳، صفحہ ۳۴۲، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

(27) بہارِ شریعت، ذبح کا بیان، حصہ پانزدہم (۱۵)، جلد ۳، صفحہ ۳۴۵، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

Whatsapp: +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House

https://archive.org/details/@awais_sultan
http://www.iahlesunnat.net

اپنا اپنا حصہ لینا نہیں چاہتے، ایسی صورت میں وزن کی حاجت نہیں۔

حلال جانور کے اعضاء کا حکم

حرام چیزیں: بہتا ہوا خون، پتہ، مثانہ، پیشاب کی جگہ، پاخانہ کی جگہ، کپورے، حرام مغز، یہ سب چیزیں حرام ہیں۔

مکروہ چیزیں: تلّی اور گردے کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ناپسند فرمایا۔

جن چیزوں کا کھانا مسنون ہے: کلیجی اور بکرے کا سینہ اور دست کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے زیادہ پسند فرمایا۔

﴿قربانی کا طریقہ﴾

سنت یہ ہے کہ ذبح کرنے والا اور جانور دونوں قبلہ رو ہوں، جانور بائیں پہلو لیٹا ہو اور جانور کا منہ قبلہ کی طرف ہو جائے اور ذبح کرنے والا اپنا دایاں پاؤں جانور کی گردن کے دائیں حصے گردن کے قریب پہلو میں رکھے اور ذبح کرے اور خود اپنا یا جانور کا منہ قبلہ کی طرف نہ کیا تو یہ عملِ مکروہ یعنی خلافِ سنت ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا کہ سینگ والا مینڈھا لایا جائے جو سیاہی میں چلتا ہو اور سیاہی میں بیٹھتا ہو اور سیاہی میں نظر کرتا ہو یعنی اُس کے پاؤں سیاہ ہوں اور پیٹ سیاہ ہو اور آنکھیں سیاہ ہوں وہ قربانی کے لیے حاضر کیا گیا حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا عائشہ چھری لاؤ پھر فرمایا اسے پتھر پر تیز کرلو پھر حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) نے چھری لی اور مینڈھے کو لٹایا اور اُسے ذبح کیا پھر فرمایا:

Whatsapp: +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House

https://archive.org/details/@awais_sultan
http://www.iahlesunnat.net

بِسۡمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلۡ مِنۡ مُّحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّمِنۡ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ۔ (28)

الٰہی تو اس کو محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی طرف سے اور اُن کی آل اور امت کی طرف سے قبول فرما۔

مسئلہ: بسم اللہ شریف کسی دوسرے مقصد سے پڑھی اور جانور کو ذبح کر دیا تو جانور حلال نہیں اور اگر زبان سے بسم اللہ کہی اور دل میں یہ نیت حاضر نہیں کہ جانور ذبح کرنے کے لیے بسم اللہ کہتا ہوں تو جانور حلال ہے۔ (29)

مسئلہ: بکری ذبح کے لیے لٹائی تھی بسم اللہ کہہ کر ذبح کرنا چاہتا تھا کہ وہ اُٹھ کر بھاگ گئی پھر اُسے پکڑ کے لایا اور لٹایا تو اب پھر بسم اللہ پڑھے پہلے کا پڑھنا ختم ہوگیا۔ (30)

مسئلہ: گائے یا بکری ذبح کی اور اس کے پیٹ میں بچہ نکلا اگر وہ زندہ ہے ذبح کر دیا جائے حلال ہو جائے گا اور مرا ہوا ہے تو حرام ہے اُس کی ماں کا ذبح کرنا اُس کے حلال ہونے کے لیے کافی نہیں۔ (31)

---

(28) صحیح مسلم، کتاب الأضاحی، باب استحباب الضحیۃ وذبحھا مباشرۃ بلا توکیل والتسمیۃ والتکبیر، رقم الحدیث ۴۹۸۴، الصفحۃ ۹۹۲، دار الفکر بیروت

(29) بہارِ شریعت، ذبح کا بیان، حصہ پانزدہم (۱۵)، جلد ۳، صفحہ ۳۱۸، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

(30) بہارِ شریعت، ذبح کا بیان، حصہ پانزدہم (۱۵)، جلد ۳، صفحہ ۳۱۹، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

(31) بہارِ شریعت، ذبح کا بیان، حصہ پانزدہم (۱۵)، جلد ۳، صفحہ ۳۲۰، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

Whatsapp: +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House

https://archive.org/details/@awais_sultan
http://www.iahlesunnat.net

مسئلہ: جانور کو دن میں ذبح کرنا بہتر ہے اور مستحب یہ ہے کہ ذبح سے پہلے چھری تیز کر لے کند چھری یا ایسی چیزوں سے ذبح کرنے سے بچے جس سے جانور کو ایذا ہو۔ (32)

مسئلہ: بکرا جو خصی نہیں ہوتا وہ اکثر پیشاب پینے کا عادی ہوتا ہے اور اُس میں ایسی سخت بدبو پیدا ہو جاتی ہے کہ جس راستہ سے گزرتا ہے وہ راستہ کچھ دیر کے لیے بدبودار ہو جاتا ہے اس کا بھی حکم وہی ہے جو جلالہ کا ہے کہ اگر اس کے گوشت سے بدبو دفع ہو گئی تو کھا سکتے ہیں ورنہ مکروہ وممنوع ہے۔ (33)

مسئلہ: بعض گائیں، بکریاں غلیظ کھانے لگتی ہیں ان کو جلّالہ کہتے ہیں اس کے بدن اور گوشت وغیرہ میں بدبو پیدا ہو جاتی ہے اس کو چند دن تک باندھ رکھیں کہ نجاست نہ کھانے پائے جب بدبو جاتی رہے ذبح کر کے کھائیں۔ (34)

مسئلہ: جانور کو ذبح کیا وہ اٹھ کر بھاگا اور پانی میں گر کر مر گیا یا اونچی جگہ سے گر کر مر گیا اُس کے کھانے میں حرج نہیں کہ اُس کی موت ذبح ہی سے ہوئی پانی میں گرنے یا لڑھکنے کا اعتبار نہیں۔ (35)

مسئلہ: سات شخصوں نے قربانی کے لیے گائے خریدی تھی ان میں ایک کا انتقال ہو گیا

(32) بہارِ شریعت، ذبح کا بیان، حصہ پانزدہم (۱۵)، جلد ۳، صفحہ ۳۲۰، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
(33) بہارِ شریعت، ذبح کا بیان، حصہ پانزدہم (۱۵)، جلد ۳، صفحہ ۳۲۵، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
(34) بہارِ شریعت، ذبح کا بیان، حصہ پانزدہم (۱۵)، جلد ۳، صفحہ ۳۲۵، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
(35) بہارِ شریعت، ذبح کا بیان، حصہ پانزدہم (۱۵)، جلد ۳، صفحہ ۳۲۶، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

Whatsapp: +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House

https://archive.org/details/@awais_sultan
http://www.iahlesunnat.net

اس کے ورثہ نے شرکا سے یہ کہہ دیا کہ تم اس گائے کو اپنی طرف سے اور اُس کی طرف سے قربانی کرو اُنہوں نے کرلی تو سب کی قربانیاں جائز ہیں اور اگر بغیر اجازت ورثہ ان شرکاء نے کی تو کسی کی نہ ہوئی۔ (36)

مسئلہ: قربانی کی اور اُس کے پیٹ میں زندہ بچہ ہے تو اسے بھی ذبح کر دے اور اسے صَرف میں لاسکتا ہے اور مرا ہوا بچہ ہو تو اسے پھینک دے مُردار ہے۔ (37)

مسئلہ: قربانی کا چمڑا یا گوشت یا اس میں کی کوئی چیز قصاب یا ذبح کرنے والے کو اُجرت میں نہیں دے سکتا کہ اس کو اُجرت میں دینا بھی بیچنے ہی کے معنی میں ہے۔ (38)

ناخن اور بال نہ ترشوائے

❁ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ ذِبْحٌ يَذْبَحُهُ فَإِذَا أُهِلَّ هِلَالُ ذِي الْحِجَّةِ فَلَا يَأْخُذَنَّ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ أَظْفَارِهِ شَيْئًا حَتَّى يُضَحِّيَ۔ (39)

(36) بہارِ شریعت، ذبح کا بیان، حصہ پانزدہم (۱۵)، جلد ۳، صفحہ ۳۴۳، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
(37) بہارِ شریعت، ذبح کا بیان، حصہ پانزدہم (۱۵)، جلد ۳، صفحہ ۳۴۸، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
(38) بہارِ شریعت، ذبح کا بیان، حصہ پانزدہم (۱۵)، جلد ۳، صفحہ ۳۴۶، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
(39) صحیح مسلم، کتاب الأضاحی، باب نهی من دخل علیه عشر ذی الحجة وهو مرید التضحیة، رقم الحدیث ۵۰۱۴، الصفحه ۲۶۵، دار الفکر بیروت
سنن ابی داؤد، کتاب الضحایا، باب الرجل یأخذ من شعره فی العشر وهو یرید أن یضحی، رقم الحدیث ۲۷۹۱، الجزء ۳، الصفحة ۲۲۸، دار الکتب العلمیة بیروت
سنن ابن ماجة، کتاب الأضاحی، باب من أراد أن یضحی فلا یأخذ فی العشر من شعره وأظفاره، رقم الحدیث ۳۱۵۰، الجزء ۴، الصفحة ۱۵۷، دار الجیل بیروت

Whatsapp: +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House

https://archive.org/details/@awais_sultan
http://www.iahlesunnat.net

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جس نے ذی الحجہ کا چاند دیکھ لیا اور اُس کا ارادہ قربانی کرنے کا ہے تو جب تک قربانی نہ کر لے بال اور ناخنوں سے نہ لے یعنی نہ ترشوائے۔

جو قربانی نہ کر سکے

جو قربانی نہیں کر سکتے وہ بھی ذی الحجہ کا چاند دیکھ کر اپنے بال اور ناخن نہ کاٹیں بلکہ عید کی نماز پڑھ کر ناخن اور بال کاٹیں، اُس کو بھی ان شاء اللہ عزوجل قربانی کرنے کا ثواب ملے گا۔

ضروری ہدایات

جو حضرات قربانی کرتے ہیں اور جو نہیں کرتے اُن کو چاہیے کہ ذی الحجہ کا چاند دیکھنے سے پہلے ہی ناخن، سر کے بال، زیر ناف کے بال کاٹ لیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ چالیس دن سے زیادہ ناخن یا ناف کے نیچے کے بال نہ کاٹے تو بجائے فضیلت حاصل کرنے کے گناہ ہو جائے۔

❁ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى يَطْعَمَ وَلَا يَطْعَمُ يَوْمَ الْأَضْحٰى حَتّٰى يُصَلِّيَ۔ (40)

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ تاجدارِ رسالت

(40) سنن الترمذی، کتاب الجمعۃ، باب فی الأکل یوم الفطر قبل الخروج، رقم الحدیث ۵۴۲، الصفحۃ ۱۴۰، مکتبۃ المعارف الریاض

Whatsapp: +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House

https://archive.org/details/@awais_sultan
http://www.iahlesunnat.net

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر کے دن کچھ کھا کر نماز کے لیے تشریف لے جاتے تھے اور عید الاضحیٰ کے روز اُس وقت تک نہیں کھاتے تھے جب تک نماز سے فارغ نہ ہو جاتے۔

یعنی بقرعید کے دن عید کی نماز سے پہلے نہ کھانا اور نماز کے بعد واپس آ کر کھانا سنت ہے۔

✿ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ فِي طَرِيقٍ رَجَعَ فِي غَيْرِهِ۔ (41)

حضرت سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید کو (نمازِ عید کے لئے) ایک راستہ سے تشریف لے جاتے اور دوسرے راستے سے واپس تشریف لاتے یعنی عید کی نماز کے لئے ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے واپس آنا سنت ہے۔

عید کا انمول وظیفہ

حجۃ الاسلام امام غزالی علیہ الرحمہ مکاشفۃ القلوب میں تحریر فرماتے ہیں

جو شخص عید کے دن تین سو مرتبہ "سبحن اللہ وبحمدہ" پڑھے اور فوت شدہ مسلمانوں کی ارواح کو اس کا ثواب ایصال کرے تو ہر مسلمان کی قبر میں ایک ہزار

(41) سنن الترمذی، کتاب الجمعۃ، باب ماجاء فی خروج النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الی العید فی طریق ورجوعہ من طریق آخر، رقم الحدیث ۵۴۱، الصفحۃ ۱۴۰، مکتبۃ المعارف الریاض

Whatsapp: +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House

https://archive.org/details/@awais_sultan
http://www.iahlesunnat.net

انوار داخل ہوتے ہیں اور جب وہ پڑھنے والا مرے گا، اللہ تعالیٰ اُس کی قبر میں بھی ایک ہزار انوار داخل فرمائے گا۔

یہ وظیفہ دونوں عیدین کے لئے ہے اور یہ مستحب عمل ہے۔

تکبیراتِ تشریق

نویں (9) ذی الحجہ کی فجر سے تیرہویں (13) کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد جو جماعت کے ساتھ ادا کی گئی ہے، ایک بار بلند آواز سے تکبیر کہنا واجب اور تین بار افضل ہے اور یہ تکبیر تشریق سلام کے فوراً بعد کہی جائے، تنہا نماز پڑھنے والے پر یہ تکبیر کہنا ضروری نہیں اگر کہہ لے تو اچھا ہے۔ مسافر، دیہاتی یا عورت پر تکبیر کہنا واجب نہیں مگر جب یہ شہر میں مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھیں، یہ تکبیر واجب ہے مگر عورت آہستہ کہے۔

تکبیر تشریق

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

قربانی کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھیں

اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ لَکَ وَمِنْکَ بِسْمِ اللّٰہِ

Whatsapp: +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House

https://archive.org/details/@awais_sultan
http://www.iahlesunnat.net

اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ (42)

پڑھ کر ذبح کرے اور جب تک جانور مکمل طور پر ٹھنڈا نہ ہو جائے تب تک نہ ہاتھ کاٹیں اور نہ ہی پاؤں کاٹیں اور نہ ہی کھال اتاریں۔

قربانی اپنی طرف سے ہو تو ذبح کے بعد یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلَّمہ۔ (43)

اگر دوسرے کی طرف سے قربانی کریں تو "مِنِّیْ" کے بجائے "مِنْ" پڑھ کر اُس کا نام لیجئے۔

مسئلہ: قربانی کا گوشت خود بھی کھا سکتا ہے اور دوسرے شخص غنی یا فقیر کو دے سکتا ہے کھلا سکتا ہے بلکہ اُس میں سے کچھ کھا لینا قربانی کرنے والے کے لیے مستحب ہے۔ بہتر یہ ہے کہ گوشت کے تین حصے کرے ایک حصہ فقراء کے لیے اور ایک حصہ دوست

---

(42) ترجمہ: میں نے اپنا منہ اس کی طرف کیا جس نے آسمان اور زمین بنائے، ایک اسی کا ہو کر، اور میں مشرکوں میں نہیں ۔ بے شک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لئے ہے جو رب (ہے) سارے جہان کا، اس کا کوئی شریک نہیں، مجھے یہی حکم ہوا ہے اور میں مسلمانوں میں ہوں، الٰہی یہ تیری توفیق سے ہے اور تیرے لیے ہے "بِسْمِ اللہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ"

(43) ترجمہ: اے اللہ (عزوجل) تو مجھ سے (اس قربانی کو) قبول فرما جیسے تو نے اپنے خلیل ابراہیم علیہ السلام اور اپنے حبیب محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے قبول فرمائی۔

Whatsapp: +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House

https://archive.org/details/@awais_sultan
http://www.iahlesunnat.net

واحباب کے لیے اور ایک حصہ اپنے گھر والوں کے لیے، ایک تہائی سے کم صدقہ نہ کرے اور کُل کا صدقہ کر دینا بھی جائز ہے اور کل گھر ہی میں رکھ لے یہ بھی جائز ہے۔(44)

مسئلہ: قربانی اگر منت کی ہے تو اُس کا گوشت نہ خود کھا سکتا ہے نہ اغنیا کو کھلا سکتا ہے بلکہ اس کو صدقہ کر دینا واجب ہے وہ منت ماننے والا فقیر ہو یا غنی دونوں کا ایک ہی حکم ہے کہ خود نہیں کھا سکتا ہے نہ غنی کو کھلا سکتا ہے۔(45)

نماز کا طریقہ

نیت کی میں نے، دو رکعت، عید الاضحیٰ، واجب، ساتھ چھ تکبیروں کے، واسطے اللہ تعالیٰ کے، منہ طرف کعبہ شریف کے اور مقتدی یہ بھی کہے پیچھے اس امام کے، پھر امام و مقتدی دونوں آہستہ "سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ" پوری پڑھیں اور پھر امام اور مقتدی کانوں تک ہاتھ اُٹھائیں اور "اَللّٰهُ اَكْبَرْ" کہتے ہوئے ہاتھ چھوڑ دیں، پھر کانوں تک ہاتھ اُٹھائیں اور "اَللّٰهُ اَكْبَرْ" کہتے ہوئے ہاتھ چھوڑ دیں، پھر کانوں تک ہاتھ اُٹھائیں اور "اَللّٰهُ اَكْبَرْ" کہتے ہوئے ہاتھ باندھ لیں، پھر امام "اعوذ باللہ، بسم اللہ" آہستہ پڑھ کر الحمد للہ شریف اور سورۃ جہر کے ساتھ پڑھے اور مقتدی خاموش رہے، پھر امام دوسری رکعت میں الحمد للہ شریف اور کوئی سورۃ بلند آواز کے ساتھ تلاوت کریں، پھر

(44) بہارِ شریعت، ذبح کا بیان، حصہ پانزدہم (۱۵)، جلد ۳، صفحہ ۳۴۵، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
(45) بہارِ شریعت، ذبح کا بیان، حصہ پانزدہم (۱۵)، جلد ۳، صفحہ ۳۴۵، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

Whatsapp: +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House

https://archive.org/details/@awais_sultan
http://www.iahlesunnat.net

امام ومقتدی تین بار کانوں تک ہاتھ اُٹھا کر ہر بار تکبیر کہیں اور ہر مرتبہ ہاتھ چھوڑ دیں اور چوتھی مرتبہ بغیر ہاتھ اُٹھائے تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں جائیں اور باقی نماز حسبِ دستور ادا کریں۔ پھر امام خطبہ پڑھے اور سب لوگ خاموش ہمہ تن گوش ہو کر سنیں، پھر دونوں خطبوں کے بعد دعا مانگیں، نماز عید کی زائد تکبیریں چھ ہیں۔

مسئلہ: امام نے چھ تکبیروں سے زیادہ کہیں تو مقتدی بھی امام کی پیروی کرے مگر تیرہ سے زیادہ میں امام کی پیروی نہیں۔ (46)

معذرت کے ساتھ: ہمارے یہاں دکھاوا اور ریا کاری کی وبا عام ہے۔ گائے ہو یا بکرا اُس کو خوب سجا کر گلی گلی میں نمائش کرائی جاتی ہے اور فخر کیا جاتا ہے کہ میرا جانور اُس کے جانور سے اچھا ہے اُس کا تو ایسا ہے ویسا ہے یاد رکھیں دلوں کا حال اللہ عزوجل ہی جانتا ہے اگر تھوڑی سی بھی ریا کاری آ گئی تو آپ قربانی کے ثواب سے محروم ہو جائیں گے۔

یقیناً قربانی کا مقصد سمجھ میں آ گیا ہو گا کہ قربانی خالصتاً اللہ عزوجل اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضا کے لئے اور اللہ عزوجل کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کی جاتی ہے۔

آپ اچھے سے اچھا جانور خریدیں، خوب فربہ خریدیں اور خوبصورت خریدیں تو صرف اور صرف یہ نیت رکھیں کہ اللہ عزوجل میں تیری راہ میں خوب سے خوب تر جانور قربان کرتا ہوں اور تو میری قربانی کو قبول فرما۔

(46) بہارِ شریعت، عیدین کا بیان، حصہ چہارم (۴)، جلد ۱، صفحہ ۷۸۲، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

Whatsapp: +923139319528
Islami Books Quran & Madni Ittar House